

شیخ فانی روزوں کا فدیہ دینے کی قدرت نہ رکھتا ہو، تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جو شخص شیخ فانی ہو، اس پر روزوں کا فدیہ لازم ہوتا ہے، مگر سوال یہ ہے کہ اگر وہ فدیہ دینے پر بھی قدرت نہ رکھتا ہو تو پھر کیا کرے؟

جواب

شیخ فانی یعنی ایسا شخص جسے بڑھاپے نے اتنا کمزور کر دیا ہو کہ وہ اب روزے نہیں رکھ سکتا اور آئندہ بھی روزہ رکھنے کی کوئی امید نہیں ہے، تو ایسے شخص پر یہ لازم ہوتا ہے کہ وہ اپنے ہر روزے کے بدلے میں ایک مسکین یا شرعی فقیر کو دو وقت کا پیٹ بھر کر کھانا کھلانے یا ہر روزے کے بدلے میں ایک صدقہ فطر کی مقدار کسی مسکین یا شرعی فقیر کو دے۔ البتہ اگر ایسا شخص مفلس و نادار ہو کہ اسے فدیہ ادا کرنے پر بھی قدرت نہ ہو تو اس کیلئے حکم یہ ہے کہ یہ استغفار کرے اور آئندہ اگر استطاعت ہو تو جب استطاعت ہو تب ادا کرے۔

شیخ فانی کے بارے میں اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهِ فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسْكِينٍ^ط

ترجمہ کنز العرفان: اور جنہیں اس کی طاقت نہ ہو ان پر ایک مسکین کا کھانا فدیہ ہے۔ (پارہ 2، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر 184)

اس آیت کے تحت بخاری شریف میں فرمایا:

”قال ابن عباس: ليست بمنسوخة هو الشيخ الكبير، والمرأة الكبيرة لا يستطيعان أن يصوما، فيطعمان مكان كل يوم مسكينا“

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: یہ آیت منسوخ نہیں ہے بلکہ اس سے مراد بہت بوڑھا مرد اور بہت بوڑھی عورت ہے جو روزے نہ رکھ سکتے ہوں تو وہ ہر دن کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلائیں گے۔ (بخاری شریف، صفحہ 1101، حدیث نمبر 4505، مطبوعہ بیروت)

کھانا کھلانے کی بجائے ہر روزے کے بدلے ایک صدقہ فطر کی مقدار بھی دے سکتے ہیں۔ بہار شریعت میں ہے: ”شیخ فانی یعنی وہ بوڑھا جس کی عمر ایسی ہو گئی کہ اب روز بروز کمزور ہی ہوتا جائے گا، جب وہ روزہ رکھنے سے عاجز ہو یعنی نہ اب رکھ سکتا ہے نہ آئندہ اُس میں اتنی طاقت آنے کی امید ہے کہ روزہ رکھ سکے گا، اُسے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے اور ہر روزہ کے بدلے میں فدیہ یعنی دونوں وقت ایک مسکین کو بھر پیٹ کھانا کھلانا اس پر واجب ہے یا ہر روزہ کے بدلے میں صدقہ فطر کی مقدار مسکین کو دیدے۔“ (بہار شریعت جلد 1، حصہ

5، صفحہ 1006، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

شیخ فانی مفسس ہو تو اس کیلئے استغفار کا حکم ہے۔ حاشیۃ الشلبی علی التبیین میں ہے:

”فان لم یقدر علی الاطعام لفقره یستغفر اللہ تعالیٰ ویستقیلہ“

ترجمہ: اگر مفسس کی وجہ سے فدیے کا کھانا کھلانے پر قادر نہ ہو تو اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے اور اپنی کوتاہیوں کی معافی طلب کرے۔

(حاشیۃ الشلبی علی تبیین الحقائق جلد 2، صفحہ 199، مطبوعہ بیروت)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”جنھیں روزے کی قدرت نہ ہو ان پر بدلہ ہے ہر روزے کے عوض ایک مسکین کا کھانا اور جن کو اس کی بھی استطاعت نہ ہو وہ حصول استطاعت کا انتظار کریں اور اپنے رب سے انابت و استغفار کہ وہی قرآن کریم میں فرماتا ہے: ”لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا“ خدا کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ حکم نہیں دیتا۔“ (فتاویٰ رضویہ جلد 11، صفحہ

221، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

مجیب: ابو محمد محمد فراز عطاری

مصدق: مفتی محمد قاسم عطاری

فتویٰ نمبر: OKR-0228

تاریخ اجراء: 07 رمضان المبارک 1447ھ / 25 فروری 2026ء



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net